



## سوال

(581) رکوع کے بعد ہاتھ باندھنے کی شرعی حیثیت

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز میں رکوع کے بعد ہاتھ باندھنے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رکوع کے بعد ہاتھ باندھنے کا مصرح (واضح) کوئی ثبوت نہیں۔

صاحب "المرعاة" فرماتے ہیں:

'وَعَلَى الْوَضْعِ مِنْهَا كُلُّ قِيَامٍ يُوقَلُّ الرُّكُوعَ، لِأَنَّ الْأَصْلَ يُؤَادِرُ الْإِنْسَانَ خَارِجَ الصَّلَاةِ - فَلَا يُتْرَكُ بِذَا الْأَصْلِ إِلَّا بِمَا وَرَدَ النَّصُّ عَلَى خِلَافِهِ وَهُوَ الْقِيَامُ قَبْلَ الرُّكُوعِ - وَأَنَا الْقَوْمُ: أَيْ الْإِعْتِدَالُ بَعْدَ رَفْعِ الرَّاسِ مِنَ الرُّكُوعِ، فَلَمْ يَرِدْ حَدِيثٌ مَرْفُوعٌ صَرِيحٌ يَدُلُّ عَلَى الْوَضْعِ فِيهِ، فَيُنَوَّنُ فِيهِ الْعَمَلُ عَلَى الْأَصْلِ وَالْأَعَادِيثُ الْمَطْلُوقَةُ تَحْمِلُ عَلَى الْمُقَيَّدَةِ' (۱/۵۵۸)

موضوع ہذا پر ہمارے شیخ محدث روپڑی رحمہ اللہ اور پروفیسر حافظ عبد الباقی پوری مرحوم اور سید محب شاہ مرحوم کی تصانیف کافی مفید ہیں۔ معترضین کے جملہ اعتراضات کا خوب جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ (وا ولی التوفیق)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوة: صفحہ: 514

محدث فتویٰ